صوبائی محکمہ صحت میں ادویات کی خریداری اور تعیناتیوں کے لیے کیے گئے ٹائم لائن معاہدے کو ہائی کورٹ نے کالعدم قرار دے دیا

عدالت نے کہا کہ ٹائم لائن معاہدے کی وجہ سے میرٹ اور شفاف طریقۂ کار متاثر ہوئے، فیصلہ 17 جولائی 2024ء کو سنایا گیا

(نمائندہ خصوصی برائے عدالتی امور) 1 جولائی 2024ء (آج) کو جاری ہونے والے ایک تفصیلی فیصلے میں ہائی کورٹ نے صوبائی محکمہ صحت کے اُس معاہدے کو کالعدم قرار دے دیا ہے جس کے تحت ادویات کی خریداری اور بعض اعلیٰ تعیناتیوں کے عمل کو مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کرنے کا پابند بنایا گیا تھا۔ عدالت نے قرار دیا کہ اس معاہدے کی وجہ سے میرٹ، شفاف طریقۂ کار اور مسابقتی عمل متاثر ہوئے، اس لیے اسے برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ فیصلہ 17 جولائی 2024ء کو سنایا گیا۔

یہ فیصلہ جسٹس ارشد محمود قریشی اور جسٹس نگہت آرا سومرو پر مشتمل ڈویژن بینچ نے درخواست گزار ڈاکٹر فرحان الدین کھوسو کی آئینی درخواست پر سنایا۔ درخواست گزار کا مؤقف تھا کہ معاہدے کے تحت بعض ایسے فیصلے مقررہ مدت کے اندر کرنے کا دباؤ پیدا کیا گیا جو شفاف مسابقت کے بغیر جلد بازی میں کیے جانے کا خدشہ رکھتے تھے۔ عدالت نے اس مؤقف سے اتفاق کیا۔

فیصلے کے مطابق معاہدے کی شق 7 کے تحت ادویات کی خریداری کے لیے 45 روز کی ٹائم لائن مقرر کی گئی تھی، جبکہ شق 11 کے تحت 25 اعلیٰ عہدوں پر تعیناتی کے لیے 30 روز کی مدت طے کی گئی تھی۔ عدالت نے کہا کہ ان مدتوں کی وجہ سے کمیٹیوں کو فائلوں پر سرسری غور کرنا پڑا، جس سے شفافیت کے تقاضے پورے نہیں ہو سکے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ’’اہم عوامی عہدوں پر تعیناتی کو گھڑی کی سوئی کے ساتھ باندھ دینا انتظامی دانش نہیں‘‘۔

عدالت نے یہ بھی کہا کہ ادویات کی خریداری میں جلد بازی کے نتائج مریض براہِ راست بھگتتے ہیں، اس لیے اس عمل میں کسی بھی قسم کی رعایت عوامی مفاد کے منافی ہے۔ فیصلے میں ہدایت کی گئی کہ متاثرہ خریداری کے عمل کو ازسرِنو ترتیب دیا جائے اور اس دوران کسی بھی ایسے معاہدے کی بنیاد پر کوئی تقرری یا ادائیگی نہ کی جائے جو فیصلے کی روح سے متصادم ہو۔

محکمہ صحت کے ترجمان کی جانب سے فیصلے پر ردِعمل میں کہا گیا کہ محکمہ فیصلے کا جائزہ لے رہا ہے اور ضرورت پڑنے پر اپیل دائر کی جائے گی۔ ترجمان نے یقین دہانی کرائی کہ ادویات کی فراہمی میں کسی قسم کی تعطل کا خدشہ نہیں، کیونکہ ہنگامی خریداری کے اختیارات متاثر نہیں ہوئے۔ تاہم ڈاکٹر فرحان الدین کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے عدالت سے انصاف مانگا تھا، اب ہم دیکھیں گے کہ فیصلے پر عمل کیسے ہوتا ہے‘‘۔

(باقی صفحہ 1 کالم 17 پر ملاحظہ کریں)

(صفحہ اوّل کی مزید خبریں)

بندرگاہ پر 3 ٹن منشیات برآمد، 4 ملزمان گرفتار

کراچی (نامہ نگار خصوصی) 19 جون 2020ء: انسدادِ منشیات فورس کے ترجمان کے مطابق ساحلی گشت کے دوران 3 ٹن منشیات برآمد کی گئی۔ 4 ملزمان گرفتار۔ مقدمہ درج۔ تفصیل صفحہ 5 پر۔

ضلع کونسل کی 12 نشستوں پر ضمنی انتخاب

ضلع کونسل کی 12 نشستوں پر ضمنی انتخاب 18 جون کو ہوگا۔ 45 امیدوار میدان میں۔ 200 پولنگ اسٹیشن قائم۔ 1 لاکھ 20 ہزار ووٹر۔ 30% ٹرن آؤٹ۔ 11 جون 2023ء

ہائی کورٹ کا فیصلہ: ٹرانسپورٹ کمپنی کو 5 کروڑ روپے ہرجانہ

ہائی کورٹ نے ٹرانسپورٹ کمپنی کو 5 کروڑ روپے ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ 2 ہزار 11 مسافروں کے متاثر ہونے کا دعویٰ۔ 16 جون 2023ء

ضلع کونسل کی 12 نشستوں پر ضمنی انتخاب

ضلع کونسل کی 12 نشستوں پر ضمنی انتخاب 18 جون کو ہوگا۔ 45 امیدوار میدان میں۔ 200 پولنگ اسٹیشن قائم۔ 1 لاکھ 20 ہزار ووٹر۔ 30% ٹرن آؤٹ۔ 11 جون 2023ء

ہائی کورٹ کا فیصلہ: ٹرانسپورٹ کمپنی کو 5 کروڑ روپے ہرجانہ

ہائی کورٹ نے ٹرانسپورٹ کمپنی کو 5 کروڑ روپے ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ 2 ہزار 11 مسافروں کے متاثر ہونے کا دعویٰ۔ 16 جون 2023ء

بندرگاہ پر 3 ٹن منشیات برآمد، 4 ملزمان گرفتار

کراچی (نامہ نگار خصوصی) 19 جون 2020ء: انسدادِ منشیات فورس کے ترجمان کے مطابق ساحلی گشت کے دوران 3 ٹن منشیات برآمد کی گئی۔ 4 ملزمان گرفتار۔ مقدمہ درج۔ تفصیل صفحہ 5 پر۔